۲۶ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط: 123)

کیا ہاتھ میں تِل ہو تو دولت آتی ہے؟

- "فلاں نے جادو کروایا ہے" کہنا کیسا؟ 3
- اللہ پاک کو حاضر و ناظر کہنا کیسا؟ 5
- دین پر استقامت کا انعام 7
- بیت المقدس میں سُواری کہاں باندھی گئی؟ 9

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنَّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کیا ہاتھ میں تِل ہو تو دولت آتی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۰ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر 10 رَحمتیں نازل فرماتا، 10 گناہ مٹاتا اور 10 دَرَجات بلند فرماتا ہے۔[2]

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: ایک دُرُودِ پاک میں تین فائدے ہیں: (1) 10 رحمتیں (2) 10 گناہوں کی معافی اور (3) 10 درجوں کی بلندی۔ مُبارک ہیں وہ لوگ جن کی زبان ہر وقت دُرُود پاک سے ہلتی رہتی ہے۔[3]

ہوں دُرُود و سلام میرے لب پر مُدام دَم بدم ہر گھڑی تاجدارِ حَرَم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا ہاتھ میں تِل ہو تو دولت آتی ہے؟

سُوال: اگر کسی ہاتھ میں تِل ہو تو کیا دولت آتی ہے؟

جواب: مجھے اپنے ہاتھ میں 3 تِل محسوس ہو رہے ہیں اور میرا ہاتھ خالی ہے۔ وَاللہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم! اللہ بہتر جانتا ہے۔ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا فیض احمد اُویسی صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تِل کے متعلق ایک رسالہ تحریر فرمایا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۲۶ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ بمطابق 21 مارچ 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت" نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنّت)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ... الخ، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۴۔

3 ...... مراٰۃ المناجیح، ۲/۱۰۰۔

www.dawateislami.net

ہے جس کا نام ”کالا تِل“ ہے۔ میں نے اس کا تھوڑا مُطالعہ کیا ہے۔ جسم پر تِل بیکار نہیں ہوتے۔ ان کا کچھ نہ کچھ مطلب ہوتا ہے جو کہ رسالہ پڑھنے سے پتا چلے گا۔

امین فوت ہو جائے تو امانت کا کیا کیا جائے؟

سُوال: ایک شخص نے کسی کے پاس امانت رکھوائی اور جس کے پاس امانت رکھوائی وہ فوت ہو گیا تو اس امانت کا کیا کیا جائے؟

جواب: جس شخص کے پاس امانت رکھوائی اور وہ فوت ہو گیا تو اب فوت ہونے والے شخص کے وُرثا امانت کو اُس شخص کے گھر والوں کے سپرد کریں گے جس کی امانت تھی۔ یہ لوگ اس امانت کو ہڑپ نہیں کر سکتے، مثلاً بیٹا یہ سوچ کر اس امانت کو نہیں کھا سکتا کہ ”امانت میرے باپ کے پاس رکھوائی تھی، میرے پاس تھوڑی رکھوائی تھی۔“

پچھلے رمضان کا کوئی روزہ باقی ہو تو کیا حکم ہے؟

سُوال: پچھلے رَمَضان کا اگر کوئی روزہ چھوٹ گیا تو اس کا کیا کفّارہ ہو گا؟

جواب: اگر پچھلے رَمَضان کا کوئی روزہ چھوٹ گیا تو اس کی قضا ہو گی۔ ہو سکے تو اگلا رمضان آنے سے پہلے قضا کر لے۔[1] صرف روزہ چھوٹ جانے کی وجہ سے کفّارہ لازم نہیں ہوتا، روزے کی قضا لازم ہوتی ہے۔ روزہ رکھ کر توڑنے کی صورت میں کفّارہ لازم ہوتا ہے، لیکن کفارہ لازم ہونے کی بھی خاص صورتیں ہیں۔[2] ہر صورت میں کفّارہ لازم نہیں ہوتا۔

پچھلے رمضان کے روزے اگلے رمضان سے پہلے نہ رکھنا کیسا؟

سُوال: اگر کوئی پچھلے رمضان کے روزے کی قضا اگلا رمضان آنے سے پہلے نہیں کر سکا تو کیا حکم ہو گا؟

(مفتی حسان صاحب کا سُوال)

جواب: رمضان سے پہلے قضا روزے نہیں رکھ سکا تو رمضان کے بعد قضا کرے گا، کیونکہ رمضان میں قضا روزے کی

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۱۰۰۴، حصّہ: ۵۔

2 ...... کفّارے کی صورتیں ”فیضانِ رمضان“ صفحہ: ۱۵۲ تا ۱۵۵ پر ملاحظہ کریں۔

www.dawateislami.net

نیت کرنے کے بعد بھی اسی رمضان کے روزے ادا ہوں گے،[1] لیکن جو شخص رمضان سے پہلے قضا نہیں کر سکا اس کے لئے وعید ہے کہ اِس رمضان کے روزے قبول نہیں ہوں گے۔[2] ہاں! فرض ادا ہو جائے گا۔

"فلاں نے جادو کروایا ہے" کہنا کیسا؟

سُوال: "ضرور ساس نے جادو کیا ہے۔" ایسا کہنا کیسا؟ (Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر کہنے والے کے پاس یقینی معلومات ہوں تب بھی یہ کہنا بعض اوقات غیبت میں شمار ہو گا۔ اور اگر یقینی معلومات نہیں ہے اور معلومات ہوتی بھی نہیں ہے تو اسے تہمت کہا جائے گا۔ وَہم یا شُبہ میں گھر سے کوئی کاغذ ملا اور اس میں واقعی تعویذ بھی ملے تب بھی یہ کیسے ثابت ہو گا کہ ساس نے ڈالا ہے اور نقصان پہنچانے کے لیے ڈالا ہے اور تعویذ جادو کا ہی ہے!! بعض اوقات بابا لوگ نام کا پہلا حرف بتا دیتے ہیں، مثلاً نام کا پہلا حرف میم بتایا اور ساس کا نام مریم ہو تو اس کی شامت آگئی، ہو سکتا ہے کہ میم سے کوئی اور نام مراد ہو، جیسے میمونہ، جس کا خاندان سے کوئی تعلق ہی نہ ہو۔ باباؤں کو بھی اس طرح نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس طرح پورا خاندان بھی اُجڑ جاتا ہے۔ عملیات، استخارے اور اس طرح کے جتنے بھی معلومات کے ذرائع ہیں سب ظنّی ہیں، یوں ہی میڈیکل لائن میں جو خبریں دی جاتی ہیں ان کا تعلق بھی ظنیات سے ہوتا ہے، ان پر یقین نہیں کر سکتے۔

غیب کسے کہتے ہیں؟

سُوال: غیب کسے کہتے ہیں؟[3]

جواب: مُفَسِّرین کی ایک تعداد نے غیب کی تعریف یہ لکھی ہے: غیب وہ ہے جو حواسِ خمسہ سے چُھپا ہوا ہو،[4] اور

---

1 ......دُرِّمختار، کتاب الصوم، ۳/ ۳۹۳۔ بہار شریعت، ۱/ ۹۷۰، حصّہ: ۵۔

2 ......مسند امام احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/ ۲۶۶، حدیث: ۸۶۲۹۔

3 ......یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنت)

4 ......تفسیر بیضاوی، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳، ۱/ ۱۱۴ ماخوذاً۔ تفسیر روح البیان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳، ۱/ ۳۲۔

www.dawateislami.net

صاحبِ رُوحُ البیان نے لکھا ہے: غیب وہ ہے جو حواس اور عقل سے پورا پورا چھپا ہو۔[1] حواسِ خمسہ پانچ ایسے ذرائع ہیں جن سے کسی بات کا علم حاصل ہو۔ وہ یہ ہیں: (1) دیکھنا (2) سننا (3) سونگھنا (4) چھونا (5) چکھنا۔ اگر ان میں سے کسی ایک ذریعے سے بھی کسی بات کا علم حاصل ہو تو اسے غیب نہیں کہا جائے گا۔ البتّہ ماضی کی ایسی خبر جو عقل اور حواسِ خمسہ کے ذریعے معلوم نہ ہو وہ غیب ہے۔ اگر کسی کے بتانے کی وجہ سے کوئی خبر حاصل ہوئی تو جسے یہ خبر حاصل ہوئی اسے یہ نہیں کہیں گے کہ اسے غیب کا علم ہے، جیسا کہ جنّات ایک دوسرے سے پوچھ کر ماضی کی خبریں دیتے ہیں، کیونکہ انہیں غیب کا علم نہیں ہوتا۔ یہ یقینی بات ہے کہ جنات کسی سے پوچھ کر بتاتے ہیں، ورنہ قرآنِ پاک کا انکار لازم آئے گا، لہٰذا جنات کی بتائی ہوبات کو غیب نہیں کہا جائے گا۔

اِیثار کی اہمیت

سُوال: ایثار کا معنیٰ کیا ہے؟ نیز ایثار کی کیا اہمیت ہے؟ (عمران اشرف عطاری۔ ویسٹرن UK)

جواب: دوسرے کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دینا ایثار ہے۔[2] مثلاً اگر کسی کو قلم کی ضرورت ہے اور مجھے بھی قلم کی ضرورت ہے تو اگر میں قلم اُسے دے دوں تو اسے ایثار کہا جائے گا۔ ایثار کرنا ثواب کا کام ہے اور ایثار کرنے والے کے لئے مغفرت کی بشارت ہے۔[3] آج کل ایثار کرنا تو دور کی بات ہے! لوگ ایک دوسرے سے چھیننے میں لگے ہوئے ہیں۔ لوگوں کی اتنی عجیب حالت ہے کہ غریب تکلیف و پریشانی میں ہے، ساتھ ہی کورونا کی وبا پھیلی ہوئی ہے، لیکن بعض تاجر حضرات اپنا مال مہنگا بیچ رہے ہیں۔ اگر کوئی سامان خریدنے آتا ہے تو اسے کہہ دیتے ہیں کہ ”نہیں ہے، ختم ہو گیا ہے“ اور بعد میں نکال کر مہنگا بیچتے ہیں۔ اسی طرح ناقص مال کو اچھا بتا کر بیچ دیتے ہیں۔ اللہ کریم ایسے تاجروں کو ہدایت دے۔ انہیں احتیاط کرنی چاہیے اور توبہ کرنی چاہیے۔ اللہ نہ کرے اگر انہیں کورونا وائرس لگ گیا تو کیا کریں گے! اگر یہ

---

1 ......تفسیر روح البیان، پ۱، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۳، ۱/ ۳۲۔

2 ......احیاء العلوم، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان الایثار وفضلہ، ۳/ ۳۱۷۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۳/ ۷۷۲۔

3 ......کنز العمال، کتاب المواعظ والرقائق... الخ، الباب الاول فی المواعظ والترغیبات، ۱۵/ ۳۳۲، حدیث: ۴۳۱۰۵۔

www.dawateislami.net

سستا نہیں بیچ سکتے تو کم از کم جس قیمت پر پہلے بیچتے تھے اسی قیمت پر اب بیچیں۔ مَاشَآءَ اللہ بعض تاجروں نے قیمتیں نہیں بڑھائی ہوں گی، وہ پرانی قیمت پر ہی بیچ رہے ہوں گے، کیونکہ ہر ایک اس طرح کے موقعے سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

اللہ پاک کو حاضر و ناظر کہنا کیسا؟

سُوال: اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لئے بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: "اللہ کو حاضر و ناظر جان کر کہہ رہا ہوں" ایسا کہنا کیسا؟

جواب: علمائے کرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام نے اللہ پاک کے لئے حاضر و ناظر کا لفظ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔[1] حاضر و ناظر کی جگہ اللہ پاک کے لئے سمیع و بصیر کا لفظ استعمال کیا جائے۔[2] اسی طرح حَلْف اٹھوایا جاتا ہے، یعنی قسم لی جاتی ہے، اس میں بھی اللہ پاک کے لئے حاضر و ناظر کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں جو شرعاً ممنوع اور غلط ہیں۔ حَلْف اٹھاتے وقت یہ الفاظ کہے جائیں: میں اللہ پاک کو سمیع و بصیر جان کر کہتا ہوں۔[3]

والدہ کے انتقال کے وقت نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک

سُوال: سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی والدہ کا جب انتقال ہوا تو آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: جب آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی والدہ حضرتِ آمنہ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا کا انتقال ہوا اس وقت آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی عمر 6 سال تھی۔[4]

خشخشی داڑھی رکھنے سے متعلق بیوی کی بات ماننا کیسا؟

سُوال: اگر کسی شخص کو اس کی بیوی خشخشی داڑھی رکھنے کا کہتی ہو تو وہ کیا کرے؟ (حاجی محمد عماد عطاری مدنی)

---

1. بہار شریعت، ۲/ ۹۳۲، حصہ: ۱۲۔
2. کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، ص ۵۷۱۔
3. فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۶۴۰-۶۴۱، ۶۸۸-۶۸۹۔
4. الطبقات الکبریٰ، ذکر وفاۃ آمنۃ ام رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم، ۱/ ۹۳۔

www.dawateislami.net

جواب: ایسے شخص کو اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنا چاہیے۔ داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم رکھنا گناہ ہے۔(1) ایسے موقعے پر بیوی تو کیا والدین کی بات بھی نہیں مانی جائے گی۔

بیوی خشخشی داڑھی رکھنے پر اصرار کرے تو کیسے سمجھائیں؟

سُوال: اگر بیوی خشخشی داڑھی رکھنے پر اصرار کرے تو اسے کیسے سمجھائیں؟

جواب: ویسے ہی لوگ بیوی کی اطاعت کو معیوب سمجھتے ہیں اور اللہ کی نافرمانی میں بیوی کی اطاعت تو بڑی نافرمانی ہو گی۔ گناہ میں کسی کی بھی اطاعت نہیں کر سکتے۔(2) بیوی کو موقع کی مناسبت سے سمجھایا جائے، مدنی چینل پر داڑھی کے متعلق ہونے والے بیانات سنائے جائیں۔ اسی طرح فیضانِ سنّت میں داڑھی کے متعلق مواد موجود ہے، اس سے گھر میں درس دیں اِنْ شَآءَ اللہ درس کی بَرَکتیں بھی حاصل ہوں گی۔

گھر پر یا اکیلے شبِ معراج منانے کا طریقہ

سُوال: پہلے شبِ معراج کے موقعے پر محافل اور گیدرنگ ہوا کرتی تھی، لیکن اس مرتبہ لاک ڈاؤن کی وجہ سے سب گھروں میں ہیں۔ گھروں میں رہ کر شبِ معراج میں کیا کرنا چاہیے؟ (نگرانِ شوریٰ حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری)

جواب:

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو پھر تو خلوت میں عَجَب انجمن آرائی ہو

اس شعر پر صحیح معنوں میں غور کرنے کا موقع آج ہے کہ تنہائی کا ایک گوشہ یعنی کوئی بھی نہ ہو اور چار سُو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یاد ہو تو پھر تنہائی میں بھی انجمن ہی انجمن اور گیدرنگ ہی گیدرنگ ہو۔ لیکن ہم سے اکیلے میں نعت نہیں پڑھی جاتی، اس وقت تک دل نہیں لگتا جب تک چند لوگ دیکھنے والے موجود نہ ہوں۔

(**نگرانِ شوریٰ نے پوچھا:**) کیا سارے نعت خواں اپنے گھر والوں کو جمع کر کے بیٹھ جائیں اور نعت خوانی کریں؟

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲ / ۵۷۲۔

2 ...... مسند امام احمد، مسند البصریین، ۷ / ۳۶۳، حدیث: ۲۰۶۷۸۔

www.dawateislami.net

(امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اکیلے تنہائی میں ایک کونے میں اس طرح پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثناخوانی کریں کہ جلوے خود آئیں طالبِ دیدار کی طرف! مدینے کی طرف رُخ کرکے ہوسکے تو دوزانو بیٹھ کر نعت خوانی کرتے رہیں اور اس نعت خوانی میں ریاکاری و حُبِّ جاہ بھی نہیں ہوگی، کیونکہ جب آپ محفل میں نعت خوانی کریں گے تو ریاکاری اور حب جاہ کا خطرہ رہے گا، اکیلے میں ایسا کوئی اندیشہ نہیں ہوگا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثناخوانی کے لئے اسپیکر اور ساؤنڈ سسٹم کی ضرورت بھی نہیں ہے، وہاں دل دیکھے جاتے ہیں۔ گلوکاروں کی آواز بھی زوردار ہوتی ہے، لیکن اللہ و رسول کی بارگاہ میں ان کی آواز کی کوئی پذیرائی نہیں ہے۔ بہرحال! اکیلے میں ثناخوانی کریں، زبانی نہیں آتی تو دیکھ کر پڑھ لیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو سُرور آئے گا۔

دین پر استقامت کا انعام

سوال: واقعۂ معراج میں جو خاص واقعات ہوئے ان میں سے کوئی واقعہ بیان فرمادیجئے۔ (نگرانِ شوریٰ حاجی ابوحامد محمد عمران عطاری)

جواب: شبِ اَسریٰ کے دولہا، معراج والے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سفرِ معراج کے دوران ایک خوشبو محسوس فرمائی تو حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے اس خوشبو کے بارے میں دریافت فرمایا۔ حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: یہ خوشبو فرعون کی بیٹی کی مَشَاطَہ یعنی کنگھی چوٹی کرنے والی عورت اور اس کے بچوں کی ہے۔ اس خاتون کا واقعہ کتابوں میں کچھ اس طرح لکھا ہے: ایک دن یہ خاتون فرعون کی بیٹی کی کنگھی چوٹی کر رہی تھی کہ اس کے ہاتھ سے کنگھی گر گئی، کنگھی اٹھاتے ہوئے اس کے منہ سے نکلا: اللہ پر ایمان نہ لانے والا برباد ہو، فرعون کی بیٹی نے کہا: کیا میرے باپ کے علاوہ تیرا کوئی اور خدا ہے؟ خاتون نے کہا: ہاں! میرا، تیرا، تیرے باپ کا اور زمین و آسمان کا خدا ایک ہی ہے۔ فرعون کی بیٹی یہ سن کر غصے میں آگ بگولا ہو گئی اور اس عورت کو مارا پیٹا اور اپنے باپ فرعون کو اس کے بارے میں بتایا۔ فرعون نے عورت اور اس کے بچوں کو طلب کیا اور ان کو ڈرا دھمکا کر ایمان سے پھر جانے کا کہا، لیکن خاتون نے کسی قسم کے اندیشے کو خاطر میں لائے بغیر فرعون کی دھمکی کو ٹھکرا دیا، اس پر فرعون آگ بگولا ہو گیا اور اس پر طرح طرح کی سزاؤں کا سلسلہ شروع کر دیا، مگر اس نیک عورت کے قدم ذرّہ برابر نہ ڈگمگائے، ایک دن فرعون نے اس عورت سے کہا:

www.dawateislami.net

اگر تو اپنے دین سے باز نہ آئی تو تیرے سامنے ایک ایک کر کے تیرے بچوں کو ذبح کروادوں گا۔ خاتون نے ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا: تجھے جو کرنا ہے کر لے! میں اپنے دین کو نہیں چھوڑوں گی، بالآخر ظالم فرعون نے اس عورت کے سامنے ایک ایک کر کے بچوں کو ذبح کروا دیا، جب آخر میں ایک دودھ پیتا بچہ رہ گیا اور اس کو ذبح کیا جانے لگا تو خاتون کچھ مضطرب ہوئی، اللہ پاک نے بچے کو بولنے کی طاقت عطا فرمائی اور دودھ پیتا بچّہ بول اٹھا: "اے ماں! صبر کر! اللہ پاک کے ہاں ہمارے لئے اتنا اتنا ثواب تیار ہے۔" آخر کار اس بچے کو بھی ذبح کر دیا گیا اور آخر میں خاتون اور اس کے شوہر کو بھی شہید کر دیا گیا۔(1) اللہ ربُّ العزت کی اُن پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اے عاشقانِ معراج! دیکھا آپ نے! اللہ کریم نے اس ایمان والے گھرانے کو دین پر ثابت قدم رہنے کا یہ انعام عطا فرمایا کہ سفرِ معراج کے دوران شبِ اسریٰ کے دولہا، معراج والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی خوشبو محسوس فرمائی۔

استقامت دین پر اللہ کر ہم کو عطا واسطہ اَسریٰ کے دولہا کا مٹا دے ہر خطا

اِسراء کیا ہے؟

سُوال: اِسراء کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: (مفتی حسان صاحب نے فرمایا:) لفظِ اِسراء کا معنیٰ ہے: رات میں لے جانا، اور اَسریٰ ماضی کا صیغہ ہے۔ یعنی رات کے حصے میں لے گیا۔ (امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) بیتُ اللہ سے لے کر مسجدِ اقصیٰ تک جو سفر آن کی آن میں ہوا اسے اِسراء کہتے ہیں قرآنِ پاک میں ہے: ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا﴾(2) (ترجمہ کنزالایمان: پاک ہے وہ ذات جو راتوں رات لے گیا اپنے بندے کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک)۔ اِسراء کے بارے میں

(1) سبل الھدیٰ والرشاد، ۳/۸۱، الکامل فی التاریخ، ۱/۱۶۱۔

(2) پ۱۵، بنی اسرآئیل: ۱۔

www.dawateislami.net

قرآن میں نص وارد ہے اور اس سفر پر یہ صریح دلیل ہے، اس کا انکار کرنے والا مرتد اور کافر ہو جائے گا۔[1]

معراج کہاں سے شروع ہوئی؟

سُوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سفرِ معراج کے لئے کہاں سے روانہ ہوئے؟ (کامران عطاری۔ پشاور)

جواب: ایک دن کفارِ مکہ نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بہت ستایا جس کی وجہ سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رنجیدہ ہو کر اپنی چچا زاد بہن اُمِّ ہانی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے گھر تشریف لائے اور آرام فرما ہوئے۔ یہاں سے ربِّ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دل جوئی کے لئے بڑا اہتمام فرمایا اور اس گھر سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سفرِ معراج شروع ہوا۔ یہ مقام مسجد حرام میں آج بھی موجود ہے اور آج بھی اس ستون پر گلابی رنگ کی علامت بنی ہوئی ہے۔ جس وقت مسجد حرام میں اتنی توسیع نہیں ہوئی تھی اس وقت میں نے بھی اس مقام کی زیارت کی ہے۔ یاد رہے! نبی کی آنکھ سوتی ہے دل نہیں سوتا۔[2]

بیتُ المقدس میں سُواری کہاں باندھی گئی؟

سُوال: بیتُ المقدس میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُواری کہاں باندھی گئی؟

جواب: (مفتی حسّان صاحب نے فرمایا:) بیت المقدس میں جس سُتون سے دیگر انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی سُواریاں باندھی جاتی تھیں اُسی سُتون سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سواری باندھی گئی۔[3]

(**امیرِ اہلِ سنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اس مقام پر آج بھی بطورِ علامت میٹل کا حلقہ لگا ہوا ہے، اس حصّے کی زیارت بھی کروائی جاتی ہے۔ مدنی چینل پر بھی اس کی زیارت کروائی گئی ہے۔

---

1. مراٰۃ المناجیح، ۸/۱۳۵۔
2. بخاری، کتاب التہجد، باب قیام النبی باللیل فی رمضان وغیرہ، ۱/۳۸۹، حدیث: ۱۱۴۷۔
3. شرح الزرقانی علی المواھب، المقصد الخامس...الخ، ۸/۱۰۳ ملخصًا۔

www.dawateislami.net

معراج کیوں ہوئی؟

سُوال: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سفرِ معراج پر کیوں گئے؟ (محمد شراق عطاری۔ جوہانسبرگ، ساؤتھ افریقہ)

جواب: معراج آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے رب نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بلایا اور اپنا مہمان بنایا، اس لئے آپ سفرِ معراج پر گئے۔

تَبَارَکَ اللہ! شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوش لَنْ تَرَانِی کہیں تقاضے وصال کے تھے (حدائقِ بخشش)

اللہ پاک کی شان بے نیازی بھی کیا خوب ہے اور اسی کو زیب دیتا ہے کہ ایک طرف حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کوہ طور پر عرض کرتے تھے: ﴿رَبِّ اَرِنِیۡۤ﴾ اے پروردگار! میں تجھے دیکھنا چاہتا ہوں۔ تو اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: ﴿لَنۡ تَرٰىنِیۡ﴾ یعنی اے موسیٰ! تم ہر گز نہیں دیکھ سکتے۔[1] اور دوسری طرف اللہ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آرام فرمارہے ہیں کہ جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام اپنی کافوری آنکھیں محبوب کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک تلووں سے مل کر انہیں جگاتے ہیں۔[2] یہ محبوب کی شان ہے۔ کلیم اور حبیب میں فرق ہے۔

اُدھر سے پیہم تقاضے آنا اِدھر تھا مشکل قدم بڑھانا
جلال وہیبت کا سامنا تھا جمال و رحمت ابھارتے تھے (حدائقِ بخشش)

❁❁❁

---

1. پ۹، الاعراف: ۱۴۳۔
2. مدارج النبوت، رکن سوم، باب چہارم در ذکر معراج، فصل دوم در حکمت تعیین... الخ، ص ۹۲۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	والدہ کے انتقال کے وقت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک	5
کیا ہاتھ میں تِل ہو تو دولت آتی ہے؟	1	خَشخَشی داڑھی رکھنے سے متعلق بیوی کی بات ماننا کیسا؟	5
امین فوت ہو جائے تو امانت کا کیا کیا جائے؟	2	بیوی خَشخَشی داڑھی رکھنے پر اصرار کرے تو کیسے سمجھائیں؟	6
پچھلے رمضان کا کوئی روزہ باقی ہو تو کیا حکم ہے؟	2	گھر پر یا اکیلے شب معراج منانے کا طریقہ	6
پچھلے رمضان کے روزے اگلے رمضان سے پہلے نہ رکھنا کیسا؟	2	دین پر استقامت کا انعام	7
”فلاں نے جادو کروایا ہے“ کہنا کیسا؟	3	اِسرا ء کیا ہے؟	8
غیب کسے کہتے ہیں؟	3	معراج کہاں سے شروع ہوئی؟	9
اِیثار کی اہمیت	4	بیت المقدس میں سُواری کہاں باندھی گئی؟	9
اللہ پاک کو حاضر و ناظر کہنا کیسا؟	5	معراج کیوں ہوئی؟	10

ماخذ ومَراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
تفسیر روح البیان	امام اسماعیل حقی البروسوی، متوفی ۱۱۲۷ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت
تفسیر بضاوی	قاضی ناصر الدین ابو سعید عبد اللہ بن ابی عمر الشیرازی، متوفی ۶۹۰ھ	دار الفکر بیروت
بخاری	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
نسائی	ابو عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی الخراسانی نسائی، متوفی ۳۰۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مسند امام احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
کنز العمال	علی بن حسام الدین المتقی الہندی البرہان فوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مراٰۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیہ	محمد الزرقانی بن عبد الباقی المصری الازہری المالکی، متوفی ۱۱۲۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۷ھ
سبل الہدیٰ والرشاد	امام محمد بن یوسف شامی، متوفی ۹۴۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
الطبقات الکبریٰ لابن سعد	محمد بن سعد بن منیع الہاشمی البصری، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الکامل فی التاریخ	ابو الحسن علی بن ابو الکرم محمد بن محمد بن عبد الکریم شیبانی، متوفی ۶۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۰۷ھ
مدارج النبوت	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ
احیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب	امیر اہل سنّت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع میں رِضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❀ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافِلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ''**غورو فکر**'' کے ذَرِیعے **مَدَنی اِنعامات** کا رِسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جَمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net